33649-خطبہ سننے کے لیے حائضہ عورت کا مسجد میں داخل ہونا

سوال

کیا حائضہ عورت صرف خطبہ جمعہ سننے کے لیے مسجد میں آ سکتی ہے، دلائل کے ساتھ ذکر کریں ؟

پسندیدہ جواب

اگر توخطبہ جمعہ سننے کے لیے مسجد میں بیٹھے گی تو اس کے لیے ایسا کرنا حلال نہیں، کیونکہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں، لیکن صرف وہاں سے گزر سکتی ہے.

لیکن اگر مسجد کے قریب یا کسی ایسی جگہ جو مسجد کے ملحق ہو وہاں بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس وقت وہ مسجد میں داخل نہیں ہوئی.

مسجد کے ملحقات کے متعلق جواب کی تفصیل آپ سوال نمبر (34815) میں دیکھ سکتے ہیں اس میں بیان ہوا ہے کہ مسجد سے ملحق جگہ کب مسجد میں ہوگی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

حائضہ عورت کے لیے مسجد میں ٹھرنا حتی کہ عیدگاہ میں بھی ٹھرنا حرام ہے اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ : ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ بالغ اور کنواری لڑکیاں بھی عیدین کی نماز کے لیے جائیں، اور حائضہ عورتوں کو مسلمانوں کی عید گاہ سے دور رہنے کا حکم دیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (324) صحیح مسلم حدیث نمبر (890)اھ

دیکھیں : الدماء الطبیعۃ للنساء (52-53).

العاتق : بالغ لڑکی اور ذوات الخدور کنواری لڑکی کو کہتے ہیں.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

حائضہ عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"حائضہ عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں، لیکن وہ جنبی شخص کی طرح ضرورت کی حالت میں مسجد سے گزر سکتی ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو جب تم نشہ میں مست ہو نماز کے قریب بھی نہ جاؤ جب تک کہ اپنی بات سمجھنے نہ لگو، اور جنابت کی حالت میں جب تک غسل نہ کر لو، ہاں راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے}.النساء (43).اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (272/6).

اور مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال بھی دریافت کیا گیا:

شریعت میں حائضہ عورت کا صرف خطبہ سننے کے لیے مسجد میں داخل ہونے کا حکم کیا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

"حائضہ یا نفاس والی عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونا حلال نہیں... لیکن ضرورت کی بنا پر مسجد سے گزرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ مسجد کو گندگی سے بچائے، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے:

.{اور نہ جنابت کی حالت میں، ہاں راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے}.النساء (43).

اور حائضہ عورت بھی جنبی کی معنی میں ہی ہے؛ اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو حیض کی حالت میں مسجد سے چٹائی پکڑانے کا کہا تھا. اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (272/6).

واللہ اعلم.